© rasailojaraid.com

قابلِ اعتماد علمی مواد جمع کر دیا ہے۔ یوں تو اس نمبر کے سارے مقالات وقیع ہیں مگر چند ایک تو خاص طور پر قابلِ قدر ہیں۔

مثلاً حصّہ اوّل میں غالب کی تاریخ گوئی، مرزا غالب کا اسلوب نگارش محاسن خطوطِ غالب اور حصّہ دوم میں، غالب کی شاعری میں تسکین ضمیر، غالب بٹی ہوئی شخصیت کا مسئلہ، غالب اور خودداری۔ غالب کا شعور کائنات، غالب اور شعورِ حیات، کلامِ غالب میں طنز وظرافت۔

یہ مجلہ نہایت اونچے طباعتی معیار کے ساتھ ٹائپ میں شائع کیا گیا ہے۔

مقامِ غالب | تالیف جناب عبدالصمد صارم الازہری۔ ناشر ادارہ علمیہ ۵ دھنی رام روڈ، انار کلی، لاہور۔ قیمت چھ روپے۔

اس کتاب میں یہ بات ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ کلامِ غالب زبان و بیان کی خوبیوں سے یکسر عاری ہے اور وہ قواعد کے اعتبار سے بھی درست نہیں۔ اس بنا پر مرزا غالب اپنے معاصرین میں سب سے کم درجے کے شاعر ہیں اور انہیں زبان و فن کے معاملے میں کسی طرح بھی سند نہیں قرار دیا جا سکتا کتاب میں کتابت و املا کی غلطیاں بہت زیادہ ہیں۔ معیار طباعت گوارا ہے۔

تحریکِ اسلامی اور اس کے مخالفین | تالیف۔ جناب محمد یعقوب طاہر صاحب۔ ملنے کا پتہ: مکتبہ محمدیہ چاہ ٹوٹیانوالہ گرجاکھ، گوجرانوالہ۔ قیمت ساڑھے چھ روپے صفحات ۔ ۴۰۸

زیرِ تبصرہ کتاب میں جناب یعقوب طاہر صاحب نے تحریک اسلامی کے مخالفین اور بے رحم ناقدین کے الزامات کا جائزہ لیا ہے۔ اور بتایا ہے کہ ان حضرات کی الزام تراشیاں کس قدر بے بنیاد ہیں۔ فاضل مصنف نے مواد کو بڑی عرق ریزی سے جمع کیا ہے اور اچھے انداز میں ترتیب دیا ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے جہاں جماعت اسلامی کے ناقدین کی بے انصافیاں سامنے آتی ہیں وہاں جماعت اسلامی کے موقف کی بھی وضاحت ہوتی ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

فاضل مصنف نے اگرچہ اظہار خیال میں احتیاط سے کام لیا ہے مگر تبصرہ نگار کے نزدیک اس احتیاط کے باوجود کہیں کہیں ان کے لہجہ میں تلخی آگئی ہے۔

بائیبل سے قرآن تک (جلد اول) | تالیف۔ حضرت مولانا رحمت اللہ صاحب کیرانوی۔ ترجمہ۔ مولانا اکبر علی صاحب۔ شائع کردہ مکتبہ دارالعلوم کراچی نمبر ۱۴۔ صفحات ۶۱۴۔ قیمت ۱۵ روپے۔

زیر تبصرہ کتاب مولانا رحمت اللہ صاحب کیرانوی مرحوم ومغفور کی معروف کتاب "اظہار الحق" کا اردو ترجمہ ہے۔ یہ آج سے قریب قریب ایک صدی پیشتر شائع ہوئی اور اس نے دنیا کے سارے علمی حلقوں سے خراجِ تحسین حاصل کیا۔ خود عیسائی اس کی اشاعت سے اس قدر بوکھلائے کہ جب اس کا انگریزی ترجمہ لندن پہنچا تو ٹائمز نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا "لوگ اگر اس کتاب کو پڑھتے رہے تو دنیا میں مسیحیت کی ترقی رُک جائے گی"۔ مصر کے جید اور نامور علماء نے اس کی بے حد تعریف کی اور یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ مسلمانوں نے عیسائیت کی تردید میں جو کتب مرتب کی ہیں یا جو مقالات لکھے ہیں اُن میں یہ کتاب نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔ مولانا مرحوم نے اس کتاب میں جو دلائل دیئے ہیں وہ ناقابلِ تردید ہیں۔

یہ کتاب اُن پانچ مسائل کی تنقیح اور تشریح پر مشتمل ہے جن پر مولانا مرحوم اور پادری فانڈر صاحب کے درمیان آگرہ میں تاریخی مناظرہ ہوا اور جس میں پادری صاحب کو شکست فاش ہوئی۔ وہ پانچ مسائل یہ ہیں تحریف بائبل، وقوع نسخ، تثلیث، رسالت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حقانیت قرآن۔

موجودہ حالات میں جب مسیحی سرگرمیاں تیزی سے بڑھ رہی ہیں اس بات کی ضرورت تھی کہ عیسائیت کے رد میں کوئی اونچی کتاب شائع کی جائے۔ مولانا مفتی محمد شفیع صاحب کو باری تعالیٰ جزائے خیر دے کہ انہوں نے اس کتاب کی اشاعت کا اپنی نگرانی میں التزام فرمایا اور اس کے ترجمے اور ترتیب کا کام ان اصحاب کے سپرد کیا جو ہر لحاظ سے اس کے اہل ہیں۔ مولانا اکبر علی صاحب نے اسے نہایت اچھے انداز میں اردو کے قالب میں ڈھالا ہے اور مفتی صاحب کے فرزند ارجمند مولانا محمد تقی عثمانی صاحب نے اسے بڑے سلیقے کے ساتھ ازسرِنو مرتب کیا ہے اور آغاز میں عیسائیت کے بارے میں اور مولانا مرحوم

© rasailojaraid.com